نقش: مرتبہ مولانا انظر شاہ کشمیری و مولوی ظہور الباری اعظمی۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۶۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ چندہ سالانہ پانچ روپیہ۔

یہ ماہانہ رسالہ بھی دیوبند سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ اب تک متعدد پرچے نکل چکے ہیں۔ رسالہ دینی اور اصلاحی ہے مگر ادبی چاشنی بھی کم نہیں ہوتی۔ حالاتِ حاضرہ پر لطیف انداز میں تبصرہ ہوتا ہے اور "تأثرات" میں دینی اور اصلاحی امور و مسائل پر اس طرح تبصرہ ہوتا ہے کہ قلم کی شوخی عنوان کی سنجیدگی سے دست و گریبان ہونے لگتی ہے بہرحال رسالہ دلچسپ بھی ہوتا ہے اور مفید بھی۔

ہفت روزہ آثار: مرتبہ جناب ابراہیم ہوش و سالک صاحب لکھنوی۔ سائز الہلال کا۔ ضخامت ۲۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت فی پرچہ ۲۰ نئے پیسے۔ پتہ: ۷-۵-۷ فیرس لین کلکتہ ۱۲۔

کلکتہ اردو صحافت کا گھر ہے۔ وہاں سے ابھی حال میں آثار نام کا ایک ہفت روزہ بڑی آن بان اور شان سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ اس کی عنانِ ادارت ایسے دو ادیبوں کے ہاتھ میں ہے جو اردو کے بیک وقت مشہور شاعر بھی ہیں اور ادیب بھی۔ اور صحافت کا پرانا تجربہ رکھتے ہیں۔ اس لئے اس پرچہ میں سیاسی، سماجی، ادبی اور فنی ہر قسم کے مضامین نثر و نظم ہوتے ہیں اور اس طرح ہر ذوق کا آدمی اس میں اپنی پسند کی چیز پا سکتا ہے کسی شاعر کے ایک شعر کی تشریح جناب سالک کے قلم نزہت رقم سے جو مستقلاً ہر اشاعت میں ہوتی ہے اس پرچہ کی "خاصہ کی چیز" ہے اس کے علاوہ معلوماتِ عامہ پر بھی ایک دو مضمون ہر اشاعت میں ہوتے ہیں۔ اگر ہوش اور سالک صاحب اس پرچہ کو اسی معیار کے ساتھ جاری رکھ سکے تو اردو زبان کی زبوں حالی کے اس دور میں یہ بڑی بات ہوگی۔

آہنگ دہلی - مرتبہ سید عظمت علی رضوی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۴۸ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت سالانہ پانچ روپیہ پتہ۔ دفتر آہنگ ۳۱۰ چاوڑی بازار دہلی۔

یہ فارسی اور اردو دونوں زبانوں کا علمی و ادبی ماہنامہ ہے عام مضامین بھی اس کے کم دلچسپ اور معلومات افزا نہیں ہوتے لیکن وقتاً فوقتاً اس رسالہ کے جو خاص نمبر شائع ہوتے ہیں وہ بہت کچھ قابل قدر مضامین و مقالات کے حامل ہوتے ہیں۔ اکثر و بیشتر مضامین کا موضوع فارسی شعر و ادب اور ہند و ایران کے ثقافتی تعلقات ہوتے ہیں، فارسی زبان کے طلباء کیلئے اس کا مطالعہ ادبی، شعری اور لسانی حیثیت سے مفید ہوگا۔ عام ارباب ذوق بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔